فتبارک اللہ احسن الخالقین

حسب فرمایش حافظ محمد عبد العزیز صاحب تاجر کتب چوک لکھنو

نور نامہ کلاں

١٩١٧ع

١٣٣٥ھ

باہتمام اضعف عباد اللہ القوی محمد عبد اللہ صدیقی تاجر کتب و مالک مطبع

در مطبع مجتبائی لکھنو مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نور نامہ اردو

کرون حمد مین پاک رب غفور
کہ ظاہر کیا جسنے احمدؐ کا نور

یہ نور محمدؐ ہے نور اللہ
کہ جسکا ہے دیکھو یہ قرآن گواہ

خدا آپ قادر ہے ہر چیز پر
یہ نورِ محمدؐ ہے دیکھو جدہر

کیا حق نے ہر شے کا یعنی ظہور
غرض نورِ احمدؐ سے اے ذی شعور

محمدؐ کو جب حق نے پیدا کیا
دو عالم کو پھر اُسپہ شیدا کیا

کرے کیا کوئی حمد پروردگار
نہ طاقت بشر کی زبان کو نہ یار

روایت ہی یان اسطرح ایک اور
یہ پہر جاے نارک ذرا کیجو غور

نہ کہیو خلافِ شریعت سخن
کہ راہِ طریقت ہی فاضل کٹھن

وہ قدرت سے پیدا کیا نور احمدؐ عیان
وہ ظاہر کیا جو رکھا تھا نہان

ولیکن بزرگی مین فاضل ہو تم سر
خدا نے ہے اسرار کی وقت و دلیل محترم
کہا یہ بیک رب سے نبیؐ نے سخن
تمہین بار یہ بھی کہا ہے ایک بین
کہا پیش ہو گر بتایا ہے جنا بیان
خدا نے تمہین پہلے پیدا کیا
ازان بعد پھر بیان سب ابو ہر یا
ہزارون برس عرض عمر کا مین سمجھ ہو
وہ ستارہ سب یہ کہ سر کا اب قطب
[illegible]
تھا ستارہ سو وہ بچہ [illegible]

کہ اک روز آئے تھے روح الامین	محمدؐ کے نزدیک ای خوش یقین
محمدؐ نہ حجرے مین تھے اس گھڑی	فقط بی بی خاتونؓ تھین وان گھڑی
سو بی بی نے جبریلؑ کو لا کلام	بچا کہہ کیا نا کہان بس سلام
رہے چپ بس اسوقت روح الامین	دیا کچھ جواب اسکا مطلق نہین
کہا بی بی صاحب نے پھر اُس سے یون	کیا ترک فرض خدا تمنے کیون
لگے کہنے جبریل اے نیک خو	بزرگی مین اب مجھسے تم زیادہ ہو
اگرچہ مری عمر تم سے بڑی	بچا تم کو کہنا نہ تھا اس گھڑی
مرے چپکے رہنے کا باعث سُنو	یہ جا رہے مین کیا کہون گومگو
سُنی جبکہ بی فاطمہؓ نے یہ بات	تو جا اپنے بابا سے وہ نیک ذات
لگین عرض کرنے جو تھا ماجرا	کہ جبریلؑ نے مجھسے ایسا کہا
محمدؐ نے جبریلؑ سے پھر کہا	بڑے تم ہو یا مین ہون بولو ذرا
سو جبریل نے عرض کی اُسگھڑی	مری عمر ہے تمسے ہو گی بڑی

در بیان سر کلان

گئے تب رسول
تو یہ جو تھا وہ تھا بس طلوع
عرش ای تاج تھا اسکے بعد
نکلتا تھا مدت مین وہ ایک دور
کہ اُس ستارہ کو مین نے شمار
کتنی مرتبہ دفعہ [illegible]
تبسم کیا اور سے رسول
کہا تمنے جو مجھ بزرگ [illegible]
وہ اُس ستارہ کو ایک بار
کہو بارے پیچانو کے تم مجھی
کہا یون بتیسو تھا انکا شاہ
کہ دیکھا بہت بار مین سنکے ماہ

اٹھا سر مبارک سے دستار کو | دکھایا وہ اُس مرد ہشیار کو
جو دیکھا کہ پیشانی احمدؐ اوپر | چمکتا ستارہ ہے وہ سر بسر
ادب سے اُسے آکے بوسہ دیا | خدا کی وہ قدرت پہ شاکر ہوا
لگا کہنے جبریلؑ حضرت سے تب | وہ اگلے نہ آثار ہین اسمین اب
سخن سنکے بولے رسولؐ انام | وہ آثار کیا تھے سو بولو تمام
کہا پیک رب نے رسولؐ خدا | کہ پہلے تو سر اسکے اک تاج تھا
تھے کانون مین اسکے دُر بے بہا | گلے مین تھا اک طوق اسکے سجا
دُر بے بہا دو تھے دو کان مین | گلے مین تھا اک طوق اُس آن مین
نبیؐ بولے دنیا مین وہ چار چیز | خدا نے مجھے بھیجین سن ای عزیز
جو وہ تاج سر پر تھا سو ہے علیؑ | کیا اِسکو دونون جہان کا ولی
وہ ہین دُر یکتا حسنؓ اور حسینؓ | گلے مین سو ہے فاطمہؓ نور عین
اشارہ کیا پیک رب نے کہ سن | لگے بولنے پھر نبیؐ یہ سخن

آواز سلطان

[illegible]

نور نامہ کلاں

وہ بس تیسرا عشق کا بحر ہے	تلاطم مین اُسکے ہر اک نہر ہے
چہارم وہ ہے حلم کا پائدار	یہ ہے پیک رب بس بڑا استوار
وہ دریائے پنجم جو ہے خوفناک	کہے ہے مراد خداوند پاک
چھٹا صبر کا ہے وہ دریا عظیم	ہے گہرا بہت سا وہ بےخوف و بیم
وہی ساتوان عقل کا کامیاب	چمکتا ہے ہر دم وہ جیون آفتاب
پھر ہے آٹھوان فہم کا جوش زن	خزانے سے ہے رب کے تیرہ سخن
نوان لاطمع بحر ہے فخر کا	ہدایت سے ہے سربسر وہ بھرا
عجائب وہ دریائے رحمت ہے بس	یہ پوسے ہوئے پیک رب گن کے دس
سوا اک سال مین سب یہ دس دس ہزار	کئے نور نے سجدے اے ہوشیار
یہ سن بات حضرت کی روح الامین	کہا تیرے قربان اے نیک دین
کہا پھر یہ جبریلؑ سے شاہ نے	کیا نور کو حکم اللہ نے
کہ اس بحر سے باہر آ اور نکل	کھڑا ہو کے سب تن ہلا دو عمل

[illegible]

گری دوسری زلف سے بوند جب   سو پیدا ہوئی کرسی اسکے سبب
گری بوند پھر کان سے دوسری   سو پیدا ہوئے نوح مہتر نبی
ہوا سید ے ابرو کے قطرے سے یاں   یہ بیت المقدس نپٹ استوار
غرض بائین ابرو سے کعبہ بنا   کہے ہے سنو یہ خلیل خدا
گری بوند بھون سے جو پھر لا کلام   سو وہ بیت معمور ہے اک مقام
اسی نور سے روح ہر انبیا   بنا کر دکھائے ہے وہ کبریا
رکھین سارے نبیوں کی وہین تمام   غرض بیت معمور مین بس مدام
روایت یہ از حد ہی مشہور ہے   مقام نبی بیت معمور ہے
یہ کہکر سنائی نبی نے تمام   علیہ الصلوٰۃ و علیہ السلام
محمد نے پھر یون کہا جبرئیل   یہ ہے بات میری نپٹ پر دلیل
وہ قطرے گرے آنکھ سیدھی جب   بنائے فرشتے مرے رب نے تب
بنا ایک قطرے سے بس جبرئیل   ہوا دوسری بوند سے میکائیل

زمین پانچوین ہے یہی [illegible] رخام
چھٹی ہے زمین چاندی کی [illegible] تمام
[illegible]

کلید اسکی جانے ہے رب جلیل	جہان ہے رکھی سن لے ای جبرئیل
ہر اک آسمان مین ملک کئی ہزار	رہا کرتے اسکا نہین کچھ شمار
رکوع اور سجدے مین کتنے ملک	رہین گے وہ مشغول محشر تلک
قیام اور تسبیح مین دن تمام	کھڑے رہتے ہین ہر گھڑی صبح و شام
سدا قوت انکی خدا کی ہے یاد	خدا کی عبادت مین ہین شاد شاد
عجب ہے کچھ اسرار حق بے دلیل	کہا میرے حضرت نے ای جبرئیل
مری بائین عارض سی پھر بوند سات	گرین جس گھڑی سن لے ای نیکذات
بنائے خدا نے وہین ناگہان	زمین کے طبق ساتون ای مہربان
مفصل زمین کا کرون مین بیان	ہر اک وضع کا اسکی دون مین نشان
ہے پہلی زمین خاک کی جان لو	زمرد کی ہے دوسری مان لو
غرض تیسری سونے کی ہے زمین	نبی نے کہا شک ہے اسمین نہین
ہے پھر خاص کندن کا چوتھا طبق	تو اے جبرئیل اسکو سن جان حق

در بیان گلستان

غرض خلد و ماوی [illegible]
روایت ہے [illegible]
اور اسرار حق [illegible]

[illegible]

عطا ان کو جنت بہی ہوگی نجات

کیا جب نبی نے غنی ایسا کلام

تو جبریل نے ان پہ بہیجا سلام

کہا ... حوران کی

در ذکر حوران

کوئی سونے کا اور نقرے کا گھر
ہراک محل مین نور تھا جلوہ گر

بلند اور بڑے اسقدر بیشمار
زمین آسمان اسمین آجاے یار

ہرایک جا بچھونے چمکتے ہوئے
وہ سب فرش زرین دمکتے ہوئے

اور اس مین بچھے تخت رنگین ہزار
لگے انپہ لعل و گہر بیشمار

ہراک در پہ پردہ مصفا نگار
ہراک وضع کی تھین ہزارون قطار

اور ان محلون مین تھی بیٹھین صف صف
ادھر سے اُدھر بیٹھین چارونطرف

زمین پر اگر ایک اُنمین سے آئے
رُخ جلوہ گر اپنا جبدم دکھائے

تو مشرق سے مغرب تلک سربسر
بس ہوجائے سارا جہان جلوہ گر

جو اُن حورون کی سونگھے خوشبو اگر
تو یہ مشک اور زعفران و عنبر

مہکا رہے منہ چھپا کا چھپا
نہ نکلے وہ پردے سے شب کے ذرا

بنائی جو اس وضع کی ہے بہشت
ملے گی انھین جو کہ ہین خوش سرشت

جو دنیا مین پرہیزگاری کرین
اور ایمان سے یعنی اپنے مرین

ہوئے چھ اولالعزم پیغمبر
جو گردن سے قطرے گرے بر بر

مرے کندھے سیدھے سے قطرے جو دو
گرے جس گھڑی سن لے اے نیک خو

ہوئے اُس سے مہتاب اور آفتاب
دیا نور حق نے انھین بے حساب

گرا قطرہ پھر بائین کندھے سے جب
ہویدا کیا حق نے بس روز و شب

میرے سیدھے بازو سے جب قطرہ یا
گرا تب ابوبکر ہوئے یار غار

ہوا بائین بازو سے قطرہ عیان
عمر کو کیا حق نے پیدا وہان

جو سینے سے بوندین نمایان ہوئین
کہون اُسکو مین تمسے روح الامین

سو عثمان کو جب ربنے پیدا کیا
عطا کر کے پھر ان کو حلم و حیا

کیا جامع پھر مصحف پاک کا
بنایا یہ رتبہ غرض خاک کا

ہوا پشت سے قطرہ جب آشکار
علی مرتضی کو دیا بس قرار

وہ غفار ہے اس کو بس اختیار
سُنا پیک رب ہے وہ پروردگار

جو قطرہ گرا ہاتھ سیدھے سے یار
ہوئین پانچ شئے سن لی بس آشکار

نور نامہ کلان

اول ان بائین سے قطرہ گرا
نور سے اور بجلی کو پیدا کیا
دوئم بار پھر ان سے بھی ہوا
گرے قطرے وہ سن اے صاحب وقار

[illegible]

دوئم ابن حیدرؓ محمد حنیف — وہ تابندہ ہین مثل گوہر شریف
سوئم قطرۂ نور سے لے دبیر — ہوئے غوث الاعظم وہ پیران پیر
وہ سب سارے پیرونکے سردار ہین — وہی لشکر دین کے سالار ہین
گرا داہنی پسلی سے قطرہ جب — ہوئے حمزہؓ پیدا غرض اس سے تب
رگ و پے سے پیدا قناعت ہوئی — نہین صبر پھر تو قیامت ہوئی
ہوا پھر بائین پسلی سے قطرہ گرا — تو بس عمرو عیار پیدا ہوا
اسی قطرے کا فیض ہے یہ اخی — کہ لقمان حکیمون کا جو بس بنی
ہوا قطرہ پھر ناف سے آشکار — بنی اس سے دوزخ سن اہل وقار
نبیؐ نے کہا سن اے پیک رب — غرض نام دوزخ کے سن مجھ سے سب
جحیم و سقر ہاویہ اور لظی — سعیر حطمہ اور حق جہنم کہا
ہوئین ساتون دوزخ یہ اے نامدار — نبیؐ کے سخن پہ ہے فاضل نثار
گرین ان سے ہی جتنے دین و — ہوا فرق اور باد صر صر سنو

[illegible]

[illegible]

سو وہ راہ باریک ہے جیسے بال ہے خلقت کا چلنا بس اُس پہ محال

وہ تیزی میں شمشیر سی ہے رقیق نہایت ہی باریک ہے اور دقیق

قدم سے جو قطرے گرے بے عدد کئی راتیں اس سے بنیں پر سند

شب قدر پیدا ہوئی بے عدیل نبی نے کہا یہ بھی سن جبرئیل

ہوئی شب برات اس سے صاحب ہنر ہمارے نبی نے یہ دی ہے خبر

ہوئی رات معراج کی جلوہ گر اُن ہی قطروں سے بود خیر البشر

محرم کی وہ رات عاشورہ کی بنائی خدا نے سُن اے اخی

قدم بائیں کی بوند سے کتنے کام بیان اس کا کرتا ہوں اے نیکنام

ہوا حکم رب یوں مرے نور سے غرض گنج معمور اسرار سے

کہ تو سب ملائک کا ہے رہنما جہاں تک جہاں میں ہے خلق خدا

کیا سب سے برتر تجھے میں نے اب تو بہتر ہے سب سے کہے یہ رب

کہا حق نے پھر اس طرح برملا کہ تجھ سے نہیں میں تو مطلق جدا

[illegible]

تو اُس نے وہین اٹھ سے کہا
مین چاہو ہون جو کچھ کہ مرضی ہی خدا

مراد اپنی ملتی ہی یون ہی تجھے
اور اسکے سوا مین کہون کیا تجھے

کہا نور نے اے نسیم مراد
جو کہتا ہون مین اسپہ کر اعتقاد

مراد اپنی بندے سے ملتی نہین
بجز حکم حق باد چلتی نہین

مرے نور کی یہ حقیقت ہی سب
سُنا تو نے ای جبرئیل اسکو اب

کہا نور نے باد سے پھر یہ تب
جو کچھ عیب تجھ مین ہی سو بول اب

کہا باد نے سُن کے یہ نور سے
سراسر ہے اس گنج معمور سے

مرا عیب ای نور بتلا مجھے
برائے خدا یعنے دکھلا مجھے

مرا نور پھر بولا اے جبرئیل
کہ عالم ہے بس اسکا رب جلیل

پھرا اے باد تو ہر دم و ہر زمان
اُڑاتی ہی عالم مین گرد جہان

پھرے ہی چھپی ملک مین تو سدا
ترا منھ نہ دیکھے ہے خلق خدا

کہا باد نے اے رسول خدا
تیرے پانون پر میرا جی ہی فدا

نور نامہ کلان

جون ہی خاک نے نور پر کی نظر	ہوئی خاک قربان اُس نور پر
بہت نور کی اس نے تعظیم کی	نہایت ہی ہر طور تکریم کی
مرے نور کو پھر لگا کے گلے	تک آگے بڑھے اور دہانی چلے
کہا خاک نے نور سے میرے رب	مری بات سن لے بدل نور اب
جو اول ہی سب کا سو آخر ہی وہ	ادسے دیکھ ہر جا یہ ظاہر ہی وہ
کتابوں میں لکھا ہے اس طور سب	مری بات پر غور کر دیکھ اب
جو ہے صورتِ خاک سو خاک ہی	ہر اک شے غرض خاک سی پاک ہے
صبا کی بھی پیدایش بار ہے	ہوا بھی ہلاکت مین برباد ہے
جو کوئی آب آتش سے پیدا ہوا	جہانمین بس آکر ہویدا ہوا
اسی مین وہ بس آہ ہوگا ہلاک	سُنا نور سے قدرت حق پاک
جو پیدا ہی شئے بس اسی تئیں مین آہ	کریگا فنا ایک دم سے اللہ
بس آپ ہی رہیگا مرا پاک رب	کہ نابود ہوگا یہ موجود سب

وصیت کرو یون نبی الہدیٰ — پڑھو نور نامہ کو ہر دم سدا
جمعے کو دیا جمعے کی رات کو — پڑھو مِل کے سب اس حکایات کو
دو شنبہ کو بھی گر پڑھے امتی — وہ لاریب ہوویگا بس جنتی
کریگا مرے قول کو جو قبول — وہ بیشک کہیگا محمدؐ رسول
شفاعت کرونگا بروزِ جزا — اُسے بخشے گا میری خاطر خدا
جو بندہ خدا کا ہولے باوفا — پڑھے یا سُنے نور نامہ ترا
مراتب اُسے اولیائون کے دون — بزرگی سے جنت مین داخل کرون
کسی کو جو ہو شبہہ اس بات پر — تو پوچھے وہ اس سے جو ہو باخبر
نہ تحقیق سے اسکی غافل رہے — جو اس نور نامہ کو باطل کہے
روایت ہے اس نور نامہ مین اور — ذرا دین دار کرو اسپہ غور
مدینہ مین حضرت علیؓ نے کہا — نہ لاؤ شک اسمین ذرا مطلقا
پڑھے نور نامہ جو با اعتقاد — تو بیشک خدا دیوے اُسکی مراد

تمت

یہ حدیث نور نامہ موضوع ہے

اور جو شخص کہ اس دعا کو پڑھے [illegible]
میں پڑھے وہ اسکو اعلےٰ ثواب [illegible]
تورات اور انجیل اور زبور [illegible]
اور فرقان اور چاروں [illegible]
ثواب کا حاصل ہو [illegible]
مثل آدم علیہ السلام [illegible]
علیہ السلام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ
علیہ وسلم شفاعت اسکی کرینگے [illegible]
[illegible]

جو شخص اور [illegible]

فوائد اسم کلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مدینہ میں رونق
افروز تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نے نزول فرمایا اور کہا یا
رسول اللہ خداوند تعالےٰ آپ پر سلام فرماتا ہے اور تحفہ
درود کا بھیجتا ہے نقل ہے اگر کوئی شخص اس دعا کو پڑھے
یا پاس اپنے نگاہ رکھے پس وہ دس ہزار شہیدون کا اور
دس ہزار حاجیون کا اور دس ہزار روزہ دارون کا اور
دس ہزار پرہیزگارون کا ثواب پاوے اور دس ہزار عابدون کا
اور دس ہزار عارفون کا اور دس ہزار متقیون کا ثواب فرشتے
نامۂ اعمال مین اسکے لکھین اور جو شخص اس دعا کو دیکھے
یا اپنے پاس رکھے گویا کہ اس شخص نے دو ہزار بار قرآن ختم
کیا اور ہزار ننگون کو کپڑا پہنایا اور چودہ ہزار دن رات عبادت کی

[illegible] برکت اس دعا کے [illegible]

[illegible]

نکاح فاطمہ

فاطمہ زہرا کا جس دن عقد تھا [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم ارزقنا شفاعة المصطفى ولطافة المصطفى وعناية المصطفى واعانة المصطفى وايمان المصطفى واسلام المصطفى وبهاء المصطفى ولقاء المصطفى واخلاص المصطفى وبرهان المصطفى وحجة المصطفى وفقر المصطفى وبركة المصطفى واجر المصطفى اللهم ارزقنا قوة المصطفى ونصرة المصطفى وتوكل المصطفى وشكر المصطفى وصبر المصطفى وثواب المصطفى اللهم ارزقنا جميل المصطفى وجمال المصطفى وجنة المصطفى وصلوة المصطفى و صلى الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين ٥

[illegible]